بالٹی مور کاؤنٹی پبلک سکولوں (BCPS) کے والدین کو مندرجہ ذیل کے بارے میں کیا معلوم ہونا چاہیے۔۔

پڑھی جانے والی تحریر کا عمومی فہم و ادراک

What BCPS Parents Need to Know About…General Reading Comprehension
Urdu Translation

فہم و ادراک (Comprehension)، تحریر (text) کو سمجھنے، اس کے معنی اخذ کرنے، اس کا تجزیہ کرنے اور اسے جانچنے اور پرکھنے کی صلاحیت کو کہتے ہیں۔ یہی پڑھنے کا مقصد ہوتا ہے۔ اچھے پڑھنے والے کسی مقصد سے پڑھتے ہیں اورپڑھتے ہوئے وہ تحریر پرباقاعدہ غور کرتے اور سوچتے ہیں۔ اچھے پڑھنے والے، تحریر سے معنی اخذ کرتے ہیں اور دی گئ معلومات کو سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جو بچے اپنے فہم و ادراک پر خود اچھی نظر رکھتے ہیں انہیں معلوم ہوتا ہے کہ انہیں **کیا سمجھ آ گیا ہے**، وہ بتا سکتے ہیں کہ انہیں **کیا نہیں سمجھ آیا**، اور وہ نہ سمجھ آنے پر مسئلے کے حل کے لیے مناسب حکمتِ عملی (strategies) کو جانتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں۔

فہم و ادراک میں مہارت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ طلباء مندرجہ ذیل کر سکیں۔

- تحریر یا متن کے اصولوں اور نظریات کی سمجھ دکھائیں کہ تحریر کو کیسے منظم کیا جاتا ہے اور کیسے پڑھا جاتا ہے۔ تحریر یا متن کے اصولوں اور نظریات میں شامل ہے کہ یہ سمجھ ہو کہ تحریر اپنے اندر معنی رکھتی ہے، اور یہ کہ الفاظ حرفوں سے بنتے ہیں اور بائیں سے دائیں پڑھے جاتے ہیں۔
- پڑھنے کے عمل کو آسان کرنے کے لیے (پڑھنا شروع کرنے سے پہلے) مخصوص حکمتِ عملی استعمال کرنا۔ اس حکمتِ عملی میں شامل ہے کہ تحریر پڑھنے سے پہلے اس پر نظر ڈالنا، کتاب کا نام پڑھنا، باب کا نام پڑھنا، اور مضمون کے بارے میں اندازے لگانا کہ اس میں کیا لکھا ہوگا۔
- تحریر کے معنی سمجھنے کے لیے (پڑھنے کے دوران) مخصوص حکمتِ عملی استعمال کرنا۔ اس حکمتِ عملی میں شامل ہے پڑھنے کے ساتھ سوال پوچھنا، تعلق شناخت کرنا، اور تصور کرنا (ذہن میں تصویر بنانا)۔
- تحریر (پڑھنے کے بعد) اسکی سمجھ بوجھ دکھانا۔ اس میں شامل ہے اس کا خلاصہ بتانا اور مشکل اور الجھے ہوے حصوں کو آسان کرکے سمجھانا۔
- خود چنی ہوئیں اور (اساتذہ یا ماہرین کی) بتائی گئیں، مختلف قسم کی معلوماتی اور ادبی تحریریں، سن کر اور پڑھ کر، فہم و ادراک، یعنی تحریر کا مطلب سمجھنے، کی صلاحیتوں کو بڑھانا۔
- معلوماتی اور ادبی تحریروں کو سمجھنے کے لیے تحریر کی خصوصیات اور لوازمات (features) کو پہچاننا اور استعمال کرنا۔ تحریر کی خصوصیات اور لوازمات میں شامل ہے تحریر کا نام (title)، تصاویر (illustrations)، فوٹو گراف، اور چارٹ وغیرہ۔
- جو کچھ پڑھا جا رہا ہے اس کو سمجھنے کے لیے معلوماتی تحریر کے تنظیمی ڈھانچے (organizational structure) کے بارے میں علم بڑھانا، یعنی سیکھنا کہ تحریر کو کیسے کیسے منظم کیا جاتا ہے۔
- معلوماتی اور ادبی تحریر میں اہم خیالات اور پیغامات کا پتا لگانا۔
- ادیب نے تحریر میں جس طرز سے زبان کا استعمال کیا ہے، اسے پہچاننا اور اسکی وضاحت کرنا۔

- معلوماتی تحریر کو جانچنے اور پرکھنے کے لیے تنقیدی نظر سے پڑھنا۔
- سمجھنے کے لیے حکایاتی تحریر(narrative text)، شاعری، اور ڈرامے کے عناصر کو استعمال کرنا۔

آپ گھر میں اپنے بچے کی مدد کیسے کر سکتے ہیں

- روزانہ اپنے بچے کے ساتھ کتابیں پڑھیں اور ان سے محظوظ ہوں۔
- مختلف موضوعات سے تعلق رکھنے والی فرضی کہانیاں اور معلوماتی یا حقیقت پر مبنی تحریریں پڑھیں۔
- پڑھنے سے پہلے بچے کےساتھ کتاب کے نام، مصنف کے نام، اور کتاب کے سرورق پر گفتگو کریں۔ اپنے بچے سے کہیں کہ اندازہ لگائے کہ کتاب کس موضوع پر ہو گی۔ بچے کو مصنف کا نام بتائیں۔
- اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ پڑھتے ہوئے اپنا تصور استعمال کرے (ذہن میں واقعات کی تصویر بنائے)۔
- اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ تحریر کا اپنے ذاتی تجربے کے ساتھ تعلق ڈھونڈے۔ ان تعلقات پر بات کریں۔
- اپنے بچے سے کہیں کہ جو کچھ پڑھا ہے اس کا خلاصہ چند لفظوں میں بتائے۔ کیا کتاب فرضی (fiction) ہے یا غیر فرضی (non fiction)؟ کہانی کے کردار کون ہیں؟ اس میں کیا نمایاں واقعات پیش آئے ہیں؟
- اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ پڑھتے ہوئے سوال پوچھے، اور جواب تلاش کرنے کے لیے کتاب میں پیچھے جا کر دیکھے۔
- اپنے بچے کے ساتھ (پڑھنے کے دوران) ایسے الفاظ کے بارے میں گفتگو کریں جو نئے ہوں یا عام پہچان کہ نہ ہوں۔ بچے کو اندازہ لگانا سکھائیں کے مضمون کے لحاظ سے ان کا کیا مطلب ہو سکتا ہے۔
- اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ دوسرے ملکوں اور تہذیبوں کے بارے میں پڑھے۔
- بچوں کے ایک ہی قصے (fairy tale) کی مختلف طرز پر لکھی کہانیاں پڑھیں اور انکے درمیان جو فرق ہیں اس پر بات کریں۔
- اپنے بچے کے ساتھ مبالغہ آرائی پر مبنی قصے پڑھیں، اور اس مبالغہ آرائی پر گفتگو کریں۔
- ایک ہی موضوع پر مختلف رسالوں میں شائع خبریں پڑھیں۔
- ذاتی تجربات لکھنے کے لیے ایک ڈائری یا کاپی کے استعمال کی ترغیب دیں جو اسی کام کے لیے رکھیں۔
- اپنے بچے سے کہیں کہ تحریر کی وضاحت کے لیے خود تصویریں یا وضاحتی نقوش بنائے یا فوٹو لگائے۔ یا تصویری کردار بنا کر انکے اوپر بیضوی دائرے (bubbles) بنائے جس میں لکھے کہ وہ کردار کیا کہ رہے ہیں۔